52810 ـ كيا كافر حكومت كو دهوكه دينا اور ان سے مال لينا جائز ہے

سوال

يہاں ايك يورپی ملك ميں رہائش كی درخواست دينے والے شخص كو حكومت ماہانہ بے روزگاری الاونس ديتی ہے، اور ہر درخواست گزار كو كہا جاتا ہے كہ: جب آپ كو ملازمت مل جائے تو ہميں ضرور اطلاع ديں تا كہ ماہانہ الاونس ختم كيا جائے، اور صرف ملازمت كی تنخواہ باقی رہ جاتی ہے، اور حكومت ملازمت ميں سے تيس فيصد (30 %) ٹيكس ليتے ہيں، تو كيا ٹيكس سے بھاگنے كے ليے انہيں يہ كہا جا سكتا ہے كہ ملازمت نہيں ملی اور ميں بے روزگار ہوں، اور اس طرح اسے ملازمت كے ساتھ ساتھ ماہانہ بے روزگاری الاونس بھی حاصل ہوتا رہے گا، ميں يہاں تعليم اور ملازمت كے سلسلے ميں رہائش پذير ہوں نہ كہ مستقل ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

كئی ايك بار دلائل كے ساتھ بيان كيا جا چكا ہے كہ مسلمان شخص كے ليے كسی كفريہ ملك ميں شرعی ضرورت اور كچھ معين كردہ شروط كے بغير رہنا جائز نہيں.

اس كی تفصيل ديكھنے كے ليے آپ مندرجہ ذيل سوال نمبروں كے جوابات ضرور ديكھيں:

سوال نمبر (3225) اور (13363).

دوم:

مسلمانوں ميں سے جو شخص بھی ان كفريہ ممالك ميں جائے اسے ان شروط كی پابندی كرنا لازم ہے جو شروط وہاں جانے كے ليے لگائی گئی ہيں.

فرمان باری تعالی ہے:

اے ايمان والو! اپنے معاہدوں كو پورا كرو المائدة (1)

اور کسی بھی مسلمان شخص کے لیے ان سے غداری اور خیانت کرنا حلال نہیں ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی آپ کے پاس امانت رکھی ہے آپ اس کی امانت کو اسے واپس کردو، اور جو تیرے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ خیانت مت کرو"

دیکھیں: سنن ابوداود حدیث نمبر (3634) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقین کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

" جب معاہدہ کرتا ہے تو توڑ دیتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (34) صحیح مسلم حدیث نمبر (58).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کو مشرکوں سے جنگ کرنے کے لیے روانہ کرتے وقت انہیں یہ نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے:

" تم عہد نہ توڑنا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1731).

اس سے دین اسلام کی عظمت اور شریعت اسلامیہ کی تکمیل واضح ہوتی ہے، کہ دین اسلام اور شریعت اسلامیہ نے مسلمانوں کو اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی خیانت اور بدعہدی کرنے کی اجازت نہیں دی !

تو اس بنا پر آپ کے لیے ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے لیےاپنی ملازمت چھپانا جائز نہیں، اور ان کے مال سے ماہانہ الاونس حاصل کریں جو آپ کے لیے حلال نہیں ہے.

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (5218) اور (14367) کے جوابات ضرور دیکھیں.

واللہ اعلم .